2018年10月18日ジャング紙ラホール版1面

ننھی زینب سمیت 8 بچیوں کا قاتل انجام کو پہنچ گیا

مجرم عمران علی کو کوٹ لکھپت جیل میں تختہ دار پر لٹکا دیا گیا

اہلخانہ کو ذاتی گھر میں رہنے دیا جائے، بھائی کوئی ایسا کام نہ کریں جس سے میری طرح شرمندگی ہو، مجرم کی آخری خواہش

پھانسی زینب کی ایک چیخ کے برابر بھی نہیں، بیٹی زندہ ہوتی تو آج 7 سال 2 ماہ کی ہوتی، سزا پر مطمئن ہوں، والد زینب

لاہور، قصور (اپنے نامہ نگار سے، کرائم رپورٹر سے، نمائندہ جنگ) قصور کی معصوم زینب سمیت 8 بچیوں کا قاتل عمران انجام کو پہنچ گیا۔ مجرم کو کوٹ لکھپت جیل میں تختہ دار پر لٹکا دیا گیا۔ سزا پر عمل درآمد کے بعد زینب کے والد نے کہا کہ پھانسی زینب کی ایک چیخ کے برابر بھی نہیں، پھر بھی آج انصاف کے تقاضے پورے ہوگئے، سزا پر مطمئن ہوں ۔ میری بیٹی آج زندہ ہوتی تو 7 سال اور 2 ماہ کی ہوتی۔ گزشتہ روز قصور کی معصوم زینب سمیت 8 کمسن بچیوں کے قاتل عمران کو مجسٹریٹ عادل سرور، سپرنٹنڈنٹ جیل، میڈیکل افسران کی موجودگی میں کوٹ لکھپت جیل میں صبح ساڑھے 5 بجے پھانسی دے دی گئی۔ طبی عملہ کی جانب سے موت کی تصدیق کے بعد لاش ورثاء کے حوالے کی گئی۔ میت لینے کے لیے مجرم کا ایک بھائی اور 2 دوست ایمبولینس لے کر کوٹ لکھپت جیل پہنچے۔ جیل انتظامیہ نے مجرم کی نعش انکے حوالے کردی جبکہ پولیس کی بھاری نفری بھی ان کے ہمراہ تھی۔ اس موقع پر جیل کے اطراف بھی سکیورٹی ہائی الرٹ رہی۔ مجرم عمران کا جنازہ کماہاں گاؤں میں پڑھایا گیا اور اسکی تدفین نیو کالونی چونگی امر سدھو کے قبرستان میں کی گئی۔ پھانسی سے قبل اپنی آخری خواہش کا اظہار کرتے ہوئے مجرم عمران نے کہا کہ جو جرم میں نے کیا اس کی سزا مجھے مل گئی ہے ۔ لہٰذا میرے گھر والوں کو اس کی سزا نہ دی جائے اور انہیں ذاتی مکان میں رہنے دیا جائے جبکہ میں گھر والوں سے وصیت کرتا ہوں میری مغفرت کے لیے اللہ تعالی سے دعا کریں اور صبر سے کام لیں۔ مجرم نے کہا کہ میں اپنے بھائیوں سے خصوصی التجا کرتا ہوں کہ زندگی میں ایسا کوئی کام نہ کرنا جس سے آپ کو میری طرح شرمندگی کا سامنا کرنا پڑے۔ مجرم کو پھانسی دیے جانے کے موقع پر زینب کے والد محمد امین انصاری بھی، زینب کے 2 چچاؤں اور ایک ماموں کے ہمراہ کوٹ لکھپت جیل پہنچے، انہوں نے میڈیا سے بات کرتے ہوئے کہا کہ میری بیٹی کا قاتل اپنے انجام کو پہنچا، عمران جیسے درندوں کو ایسی عبرتناک سزا ہی ملنی چاہیے۔ آج انصاف کے تقاضے پورے ہوگئے، مجرم کی سزا پر مطمئن ہوں۔ تاہم مجرم کو سرعام پھانسی دینے کا مطالبہ کیا تھا اگر سرعام پھانسی نہیں دینی تو اس قانون کو ہی ختم کردینا چاہیے۔ سرعام پھانسی دی جاتی تو مجرم عبرت کا نشان بن جاتا، میڈیا نے ہماری آواز بلند کی۔ انصاف کے لیے چیف جسٹس پاکستان کے شکر گزار ہیں، زینب کی ماں شدید صدمے سے دوچار ہے۔ امین انصاری نے اپنی بیٹی کا ذکر کرتے ہوئے کہا کہ مجرم کو پھانسی زینب کی ایک چیخ کے برابر بھی سزا نہیں ہے میری بیٹی اگر زندہ ہوتی تو آج 7 سال اور 2 ماہ کی ہوتی۔ مجرم کے اہلخانہ نے گزشتہ روز اس سے کوٹ لکھپت جیل میں 45 منٹ تک آخری ملاقات کی تھی۔ انہوں نے کہا کہ وزیراعظم عمران خان نے ریاست مدینہ کا جو تصور پیش کیا اسے عملی جامہ پہنانے کا سنہری موقع تھا۔